سوال

(178)لفظ 'خلق' کی وضاحت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

"لفظ خلق "کی اضافت عابد و معبود دونوں کی طرف ہے دونوں میں کیا فرق ہے ؟ مولانا حافظ عبدالقادر روپڑی !

اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبراکاتہ ! تنظیم اہل حدیث : میرا پسندیدہ ہفت روزہ ہے میں بڑے شوق سے اس کا مطالعہ کرتا ہوں اور آپ کے علمی نکات سے مستفید ہوتا ہوں اس ضمن میں چند اشکال ذہن میں ہیں براہ کرم ان کی وضاحت یا توہفت روزہ کے ذریعے فرمادیں یامجھے براہ راست لکھیں بہر حال جس طرح آپ خود مناسب سمجھیں ۔

"خلق کرنا" بمعنی پیدا کرنا صرف ذات باری کا خاصہ قرار دیا گیا ہے خواہ خلق مادر سے ہویا بغیر مادر کے ارشاد باری تعالیٰ ہے :

أَفَمَن يَخلُقُ كَمَن لا يَخلُقُ ۚ أَفَلا تَذَكَّرونَ ١٧ ... سورة النحل

توکیا جو خلق کرتا ہے وہ اس جیسا ہوسکتا ہے جو خلق نہیں کرتا سوتم کیوں نصیحت حاصل نہیں کرتے ۔ اورمزید یہ کہ :

أَم جَعَلوا لِلَّهِ شُرَكاءَ خَلَقوا كَخَلقِهِ فَتَشـٰبَهَ الخَلقُ عَلَيهِم ۚ قُلِ اللَّهُ خـٰلِقُ كُلِّ شَيءٍ وَهُوَ الوٰحِدُ القَهّـٰرُ ١٦ ... سورة الرعد

یعنی کیا انہوں نے اللہ تعالیٰ کے کچھ شریک ٹھہرا کھے ہیں کیا انہوں نے اللہ تعالیٰ ہی کی سی مخلوق پیدا کر رکھی ہے جن کے سبب مخلوقات ان مشتبہ ہوگئی ہے ۔ (اوران کی خدائی کے قائل ہوگئے ہیں) آکہہ دیجئے کہ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی یکتا اور سب پر غالب ہے ۔

مگر حضرت مسیح کے بارے میں فرمان ہے کہ (سورآل عمران آیت نمبر:49)

وہ مٹی سے پرندے خلق کرتے تھے تو پھر حضرت مسیح علیہ اسلام : من خلق ہونے کی وجہ سے انسانوں جیسے تو نہ ہوئے بلکہ اللہ تعالیٰ جیسے ہوئے اور عیسا ئیوں کے عقیدہ الوہیت کی تائید ہوگئی !کیا یہ محکمات قرآنی کے خلاف نہیں ؟ اوراگر یہ کہا جائے کہ وہ باذن اللہ خلق کرتے تھے توکیا اللہ تعالیٰ اپنی صفات کے خلاف اذن دیتا ہے ؟ اگرایسا ہے توجب فعل خلق کواس نے اپنی صفت خاص میں بیان فرمایا ہے جس میں مخلوق کسی صورت میں شریک نہیں ہوسکتی توکیا اس کے خلاف اذان دینا گویا اپنی صفت کوخود ہی باطل کرنے کے مترادف نہ ہوا؟ وضاحت فرمائیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح ہوکہ اللہ تعالیٰ کے تمام اسماء وصفات کوکتاب اللہ اورحدیث صحیحہ میں ثابت ہیں بلا تعطیل بلاتکییف بلا تمثیل ان پر ایمان لانا ہر مرد عورت پر واجب ہے چنانچہ قرآن مجید میں ہے :

وَلِلَّهِ الأَسماءُ الحُسنىٰ فَادعوهُ بِها ۖ وَذَرُوا الَّذينَ يُلحِدونَ فى أَسمـٰئِهِ ﴿١٨٠﴾... سورة الاعراف

میں کجی (اختیار) کرتے ہیں ان کوچھوڑدو!"اور صحیح حدیث میں ہے :

«ان الله تسعة وتسعين اسما من احصاها دخل الجنة» صحيح البخاري كتاب التوحيد باب ان الله مائة اسم الا واحد (٧٣٩٢) و(٢٧٣٦) صحيح مسلم كتاب الزكر والدعا باب فى اسماء الله تعالىٰ وفضل من احصاها (٦٨-٩)

یعنی اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جس نے ان کاوردکیا جنت میں داخل ہوا۔

سورۃ مریم میں ہے :

هَل تَعلَمُ لَهُ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾... سورة مريم

"بھلاتم کوئی اس کاہم نام جانتے ہو؟

صفات الہیہ میں سے بعض ایسی بھی ہیں جوبندوں اورخالق کے درمیان مشترک نظرآتی ہیں مثلاً علم سمع بصر رؤیت ید وغیرہ لیکن یہ اشتراک صرف ظاہری اورلفظی ہے ورنہ بندے کی طرف ان کی اضافت اس کے مناسب حال عجز کے اعتبارسے ہے اورخالق کائنات کی طرف ان نسبت اس کے کمال کے اعتبارسے ہے قرآن کریم میں ہے :

لَيسَ كَمِثلِهِ شَىءٌ ۖ وَهُوَ السَّميعُ البَصيرُ ﴿١١﴾... سورة الشورىٰ

اس جیسی کوئی چیز نہیں اوروہ دیکھتا سنتا ہے انسان کے بارے میں ہے

فَجَعَلنـٰهُ سَميعًا بَصيرًا ﴿٢﴾... سورة الدهر

توہم نے اس کوسنتادیکھا بنایا۔

شرح عقیدہ طحاویہ ص :58پربحوالہ الفقہ الاکبر "امام ابوحنفیہ رحمۃ اللہ علیہ کاقول ہے نہ اللہ تعالیٰ مخلوق میں کسی کے مشابہ اورنہ مخلوق میں سے کوئی اس کے مشابہ ہے اوراس کی تمام صفات مخلوق کی صفات کے خلاف ہیں اس کا علم قدرت رؤیت بندوں کی طرح نہیں امام نعیم بن حماد شیخ البخاری رحمۃ اللہ علیہ کاقول ہے جس نے اللہ تعالیٰ کومخلوق میں سے کسی کے ساتھ تشبیہ دی وہ کافرہے۔اب آیئے اس مشکل کی طرف جوآپ کولاحق ہے خلق (پیداکرنا) اللہ عزوجل کی صفت ہے جس طرح کہ متعددآیات واحادیث اس پر دال ہیں تواس کی نسبت مخلوق (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) کی طرف جوقرآن میں ہوئی ہے اس سے عسائیوں کے عقیدہ الوہیت مسیح علیہ السلام کااثبات اورصفت اللہ کاتعطل لازم آتاہے؟

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص484

محدث فتویٰ